چار رُوحانی اُصول کیاہیں؟

جواب : چار رُوحانی اُصول دراصل اُس نجات کی خوشخبری کو بانٹنے کا طریقہ کار ہیں جو خُداوند یسوع مسیح پر ایمان لانے کے سبب سے ہر انسان کے لیے میسر ہے۔ یہ ایک سادہ ساطریقہ ہے جس کے ذریعے سے انجیل میں موجود معلومات کو چار اہم نکات میں ترتیب دے کر منادی کی خدمت کی جاسکتی ہے۔

چار رُوحانی اُصولوں میں سے پہلا اُصول یہ ہے کہ "خدا آپ سے محبت رکھتا ہے اور اس کے پاس آپ کی زندگی کے لئے ایک حیرت انگیز منصوبہ ہے۔" یوحنا 3 باب 16 آیت ہمیں بتاتی ہے کہ "کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اِکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے"۔ یوحنا 10 باب 10 آیت میں خُداوند یسوع کے دنیا میں آنے کے مقصد کو پیش کیا گیا ہے، "چور نہیں آتا مگر چرانے اور مار ڈالنے اور ہلاک کرنے کو۔ مَیں اِس لئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں۔" وہ کونسی چیز ہے جو ہمیں کثرت کی زندگی پانے سے روکے ہوئے ہے؟

چار رُوحانی اُصولوں میں سے دوسرا اُصول یہ ہے کہ "نسلِ انسانی گناہ کی وجہ سے داغدار ہے اور اِسی گناہ کی وجہ سے وہ خُدا سے جُدائی کی حالت میں ہے۔ اپنی اِس حالت کی وجہ سے ہم اپنی زندگیوں کے لیے خُدا کے حیرت انگیز منصوبے کو نہیں جان سکتے۔ "رومیوں 3 باب 23 آیت اِس معلومات کی تصدیق کرتی ہے، "سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہیں۔" رومیوں 6 باب 23 آیت ہمیں گناہ کے انجام کے متعلق بتاتی ہے کہ "گناہ کی مزدوری موت ہے"۔ خدا نے ہمیں اس لئے بنایا کہ ہم اس کے ساتھ رفاقت رکھیں، مگر انسان اپنی نافرمانی کی وجہ سے اِس دُنیا میں گناہ لایا اور اِس وجہ سے خُدا سے رُوحانی طور پر جُدا ہو گیا۔ وہ رشتہ جو خُدا ہم سے رکھنا چاہتا تھا ہم نے اُسے اپنے گناہ کی وجہ سے تباہ کر دیا۔ ابھی سوچنے کی بات یہ ہے کہ اِس سارے مسئلے کا حل کیا ہے؟

چار رُوحانی اُصولوں میں سے تیسرا اُصول یہ ہے کہ ہمارے گناہوں سے خلاصی کا واحد حل اور خُدا کی طرف سے خاص معافی کی فراہمی صرف خُداوند یسوع مسیح کے وسیلے ہی ممکن ہے۔ یسوع مسیح کے ذریعہ ہمارے گناہ معاف کئے جاتے اور پھر اُس معافی کے بعد ہمارا اُوہی راست تعلق بحال ہو جاتا ہے۔ رومیوں 5 باب 8 آیت ہمیں سکھاتی ہے کہ "لیکن خدا اپنی محبت کی خوبی ہم پر یوں ظاہر کرتا ہے کہ جب ہم گنہگار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطر مؤا۔" 1 کرنتھیوں 15 باب 3-4 آیات ہمیں اُن باتوں کی معلومات دیتی ہیں جس کا جاننا اور جس پر ایمان لانا ہمارے لیے نجات کے حصول کے لیے ضروری ہے۔ "چنانچہ مَیں نے سب سے پہلے تم کو وہی بات پہنچا دی جو مجھے پہنچی تھی کہ مسیح کتابِ مُقدس کے مطابق ہمارے گناہوں کے لئے مواء۔ اور دفن ہوا اور تیسرے دن کتابِ مُقدس کے مطابق جی اُٹھا۔" خُداوند یسوع یوحنا 14 باب 6 آیت میں خود ہی یہ اعلان کرتا ہے کہ صرف وہی نجات کے لیے واحد راستہ ہے۔ "راہ اور حق اور زندگی مَیں ہوں۔ کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا"۔ اب سوال یہ ہے کہ مَیں کس طرح نجات کے اِس حیرت انگیز انعام کو حاصل کر سکتا ہوں؟

چار رُوحانی اُصولوں میں سے چوتھا اُصول یہ ہے کہ نجات کا تحفہ حاصل کرنے کے لیے اور اپنی زندگی کے لیے خُدا کے حیرت انگیز منصوبے کو جاننے کے لیے ہمیں خُداوند یسوع مسیح پر اپنے شخصی نجات دہندے کے طور پر ایمان لانے کی ضرورت ہے۔ یوحنا 1 باب 12 آیت ہمارے لیے اِس بات کو کچھ یوں بیان کرتی ہے کہ "لیکن جتنوں نے اُسے قبول کیا اُس نے انہیں خدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی انہیں جو اُس کے نام پر ایمان لاتے ہیں۔" اعمال 31 باب 16 آیت بڑے واضح طور پر اِس بات کو بیان کرتی ہے کہ "خداوند یسوع پر ایمان لا تو تُو اور تیرا گھرانہ نجات پائے گا۔" "ہمیں خُداوند یسوع مسیح میں ایمان کے وسیلے فضل ہی سے نجات ملی ہے۔ (افسیوں 2 باب 8- 9 آیات)۔

اگر آپ خُداوند یسوع مسیح کو اپنے شخصی نجات دہندہ کے طور پر قبول کرنا چاہتے ہیں تو یہاں پر دعا کا ایک نمونہ پیش کیا گیا ہے۔ یاد رکھیں کہ یہ دُعا یا کوئی بھی دوسری دُعا آپ کو بچا نہیں سکتی۔ صرف مسیح خُداوند پر اپنے شخصی نجات دہندہ کے طور پر ایمان لانے کے ذریعہ سے ہی آپ اپنے گناہوں کی سزا سے بچ سکتے ہیں۔ یہ دُعا محض ایک ذریعہ ہے اور اِس بات کا اقرار ہے کہ آپ خدا پر اپنے ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اُس کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اِس نے آپ کے لئے نجات کا انتظام کیا۔

"اَے خدا باپ! مَیں جانتا / جانتی ہوں کہ مَیں نے تیرے خلاف گناہ کیا ہے اور مَیں سزا کا / کی مستحق ہوں۔ مُجھے تیرے کلام کی روشنی میں یہ بھی معلوم ہے کہ خُداوند یسوع مسیح نے میری سزا کو اپنے اوپر لے لیا۔ تا کہ اُس پر اِیمان لا کر مَیں نجات پاؤں۔ مَیں نجات کے لئے اپنا بھروسہ تجھ پر رکھتا / رکھتی ہوں۔ تیری اِس عجیب بخشش اور فضل کے لیے اور ہمیشہ کی زندگی کے اِس انعام کے لئے تیرا شکر ہو۔ آمین۔